سوال

(1023)خطباء کےلیےلمبےلمبے القابات کے ساتھ اعلان کرنا کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خطبہ جمعہ کےلئے صبح شام خطبا حضرات کالمبےلمبے القابات کے ساتھ بار بار اعلان کرنا شرعی لحاظ سے کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ ہر صاحب علم کا اِحترام واکرام مسلم ہے۔ حقدار کواس کا حق ملنا چاہئے، لیکن واقعہ کے خلاف فضول اَلقابات سے کسی کو نوازنا یا مبالغہ آرائی سے کام لینااپنے کو ہلاکت میں ڈالنا ہے۔ مثلاً یوں کہا جائے خطیبِ مشرق ومغرب یا خطیب اِرض وسماء وغیرہ۔ بہر صورت اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے ہاں جوشیلی اور حواس باختہ فضاء میں اِصلاح کی شدید ضرورت ہے۔ مصلحین کو آگے بڑھ کر یہ فرض ادا کرنا چاہئے۔ ہر دو کا اس میں ہی بھلا ہے۔

معاشرہ میں اس حدتک بگاڑپیدا ہوچکا ہے کہ بعض حریص اور رلالچی مولوی اپنے پسندیدہ القاب لکھ کر لوگوں کے حوالے کرتے ہیں کہ ان آداب کے ساتھ جلسہ کا اشتہار شائع کراؤ جس میں میرانام سب سے اوپر یا درمیان میں موٹا اور سب سے نمایاں ہونا چاہئے اور بعض حضرات جلسوں میں مخصوص اَفراد مقرر کرتے ہیں تاکہ وہ دورانِ تقریر حسب مِنشا پسندیدہ نعروں سے ان کا پیٹ بھرسکے۔ اس طرزِ عمل پر جتنا بھی افسوس کااظہار کیا جائے کم ہے۔ ہمارے مقابلہ میں عربوں کا مزاج آج بھی سادگی پسند ہے، مبالغہ آرائی سے بے حد نفرت کرتے ہیں اور فضول اَلقاب سے کوسوں دور ہیں۔ اللہ ربّ العزت ہم میں بھی صحیح سمجھ پیدا فرمائے تاکہ ہم دنیا وآخرت میں سرخرو ہوسکیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :820

محدث فتویٰ